سوال

(145) قبولیت دعا کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کون سے اوقات ہیں جن میں دعا قبول ہوتی ہے، نیز ان شخصیات کی بھی نشاندہی کریں جن کی دعا اللہ تعالیٰ کے ہاں شرفِ پذیرائی سے نوازی جاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا ایک عبادت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ’’دعا عبادت ہے۔‘‘ پھر آپ نے تائید کے طور پر یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی: ’’تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے ناک بھوں چڑھاتے ہیں وہ عنقریب ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔‘‘ [۴۰/المؤمن: ۶۰]

اس سے معلوم ہوا کہ دعا ہی تو اصل عبادت ہے۔ [ابن ماجہ، الدعا: ۳۸۲۹]

اگر دعا کرنے کے بعد ہمیں مطلوبہ چیز حاصل نہ ہو تو عبادت تو کسی صورت میں ضائع نہیں ہوگی، لیکن اس کے کچھ آداب اور شرائط ہیں۔

پہلا ادب یہ ہے کہ خلوص دل سے دعا کی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور سے سوال نہ کیا جائے، نیز دعا کرنے میں جلد بازی کا مظاہرہ نہ کیا جائے۔ وہ اس طرح کہ اگر دعا کا نتیجہ سامنے نہ آئے تو انسان اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا ہی ترک کر دے۔ [صحیح مسلم، الذکر: ۶۹۳۶]

پھر دعا کرتے وقت خیر و برکت کا سوال کرنا چاہیے، کوئی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کی جائے۔ [صحیح مسلم، الدعاء: ۶۹۳۶]

چوتھی شرط یہ ہے کہ حضور قلب سے دعا کی جائے کیونکہ غفلت شعار دل کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ [مسند امام احمد، ص: ۱۷۷، ج ۲]

پانچواں ادب یہ ہے کہ دعا کی قبولیت کے لئے رزق حلال کا اہتمام کیا جائے۔ [صحیح مسلم، الزکوٰۃ: ۲۳۴۶]

پھر جن اوقات میں دعا قبول ہوتی ہے، ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

رات کے آخری حصہ میں کیونکہ اس وقت بندہ اپنے رب کے بہت قریب ہوتا ہے۔ [صحیح مسلم، صلوٰۃ المسافرین: ۱۷۷۵]

اذان اوراقامت کے درمیان بھی دعاقبول ہوتی ہے۔ [صحیح ابن خزیمہ، ص: ۲۲۲، ج ا]

سجدہ کی حالت میں بھی بندہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا ہے اور دعاقبول ہوتی ہے۔ [صحیح مسلم، الصلوٰۃ: ۱۰۸۳]

فرض نماز سے فراغت کے بعد قبولیت کا وقت ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو وصیت کی تھی۔ [مسند امام احمد، ص: ۲۴، ج ۵]

بارش کے نزول اور مرغ کے اذان دیتے وقت۔ [ترمذی، الدعوات: ۳۴۵۹]

اذان اور معرکہ حق و باطل کے وقت بھی دعامسترد نہیں ہوتی۔ [ابوداؤد، الجہاد: ۱۴۱۱]

عرفہ کے دن اور قدر کی رات بھی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتے ہیں۔ [مسند امام احمد، ص: ۴۱۹ ج ا]

جن شخصیات کی دعا کو مسترد نہیں کیا جاتا ان میں سے مظلوم، مسافر، والد، حج اور عمرہ کرنیوالا، غازی اور کسی کے لئے غائبانہ دعا کرنے والے سرفہرست ہیں۔ اختصار کے پیش نظر ان کے حوالہ جات ذکر نہیں کیے گئے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 182